چوتھا خطبہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ

مورخ اسلام مولانا شبلی نعمانی رحمہ اللہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

مدینہ منورہ میں فیروز نامی ایک پارسی غلام تھا۔ جس کی کنیت ابولولو تھی اس نے ایک دن حضرت عمرؓ سے آ کر شکایت کی کہ میرے آقا مغیرہ بن شعبہ نے مجھ پر بہت بھاری محصول مقرر کیا ہے آپ کم کرا دیجئے۔ حضرت عمرؓ نے تعداد پوچھی اس نے کہا روزانہ دو درہم (قریباً سات آنے) حضرت عمرؓ نے پوچھا' تو کون سا پیشہ کرتا ہے' بولا کہ "نجاری نقاشی' آہنگری" فرمایا کہ "ان صنعتوں کے مقابلہ میں رقم کچھ بہت نہیں ہے" فیروز دل میں سخت ناراض ہو کر چلا گیا۔

دوسرے دن حضرت عمرؓ صبح کی نماز کیلئے نکلے تو فیروز خنجر لے کر مسجد میں آیا حضرت عمرؓ کے حکم سے کچھ لوگ اس کام پر مقرر تھے کہ جب جماعت کھڑی ہو تو صفیں درست کریں جب صفیں سیدھی ہو جاتیں تو حضرت عمرؓ تشریف لاتے تھے اور امامت کرتے تھے' اس دن بھی حسب معمول صفیں درست ہو چکیں تو حضرت عمرؓ امامت کیلئے بڑھے اور جوں ہی نماز شروع کی فیروز نے دفعۃً گھات میں سے نکل کر چھ وار کئے' جن میں ایک ناف کے نیچے پڑا حضرت عمرؓ نے فوراً عبدالرحمٰن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود زخم کے صدمہ سے گر پڑے۔

عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے اس حالت میں نماز پڑھائی کہ حضرت عمرؓ سامنے بسمل پڑے تھے فیروز نے اور لوگوں کو بھی زخمی کیا۔ لیکن بالآخر پکڑ لیا گیا' اور ساتھ ہی اس نے خودکشی کر لی۔

حضرت عمرؓ کو لوگ اٹھا کر گھر لائے۔ سب سے پہلے انہوں نے پوچھا کہ "میرا قاتل کون" تھا لوگوں نے کہا "فیروز" فرمایا کہ الحمدللہ کہ میں ایسے شخص کے ہاتھ سے نہیں مارا گیا جو اسلام کا دعویٰ رکھتا تھا" لوگوں کو خیال تھا کہ زخم چنداں کاری نہیں غالباً شفا ہو جائے' چنانچہ ایک طبیب بلایا گیا اس نے نبیذ اور دودھ پلایا اور دونوں چیزیں زخم کی راہ باہر نکل آئیں۔ اس وقت لوگوں کو یقین ہو گیا کہ وہ اس زخم سے جانبر نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ لوگوں نے ان سے کہا کہ "اب آپ اپنا ولی عہد منتخب کر جائیں"۔

حضرت عمرؓ نے عبداللہ اپنے فرزند کو بلا کر کہا کہ "عائشہؓ کے پاس جاؤ اور کہو کہ عمرؓ آپ سے اجازت طلب کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں دفن کیا جائے"۔ عبداللہ حضرت عائشہؓ کے پاس آئے وہ رو رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کا سلام کہا اور پیغام پہنچایا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ اس جگہ کو میں اپنے لئے محفوظ رکھنا چاہتی تھی لیکن آج میں عمرؓ کو اپنے آپ پر ترجیح دوں گی"۔ عبداللہ واپس آئے لوگوں نے حضرت عمرؓ کو خبر کی بیٹے کی طرف مخاطب ہوئے اور کہا کہ کیا خبر لائے انہوں نے کہا کہ جو آپ چاہتے تھے فرمایا یہی سب سے بڑی آرزو تھی۔

اس وقت اسلام کے حق میں جو سب سے اہم کام تھا وہ ایک خلیفہ کا انتخاب کرنا تھا تمام صحابہ بار بار حضرت عمرؓ سے درخواست کرتے تھے کہ اس مہم کو آپ طے کر جایئے۔ حضرت عمرؓ نے خلافت کے معاملہ پر مدتوں غور کیا تھا اور اکثر اس کو سوچا کرتے تھے بار بار لوگوں نے ان کو اس حالت میں دیکھا کہ سب سے الگ متفکر بیٹھے کچھ سوچ رہے ہیں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ خلافت کے باب میں غلطاں و پیچاں ہیں۔

مدت کے غور و فکر پر بھی ان کے انتخاب کی نظر کسی شخص پر جمتی نہ تھی بارہا ان کے منہ سے بیساختہ آہ نکل گئی کہ "افسوس اس بار گراں کا کوئی اٹھانے والا نظر نہیں آتا" تمام صحابہ میں اس وقت چھ شخص تھے جن پر انتخاب کی نگاہ پڑ سکتی تھی۔ علیؓ عثمانؓ زبیرؓ طلحہؓ سعد بن ابی وقاصؓ عبدالرحمٰن بن عوفؓ لیکن حضرت عمرؓ ان سب میں کچھ نہ کچھ کمی پاتے تھے اور اس کا انہوں نے مختلف موقعوں پر اظہار بھی کر دیا تھا۔ چنانچہ طبری وغیرہ میں ان کے ریمارک تفصیل سے مذکورہ ہیں۔ مذکورہ بالا بزرگوں میں وہ حضرت علیؓ کو سب سے بہتر جانتے تھے لیکن بعض اسباب سے انکی نسبت بھی قطعی فیصلہ نہیں کر سکتے تھے۔ (طبری)

حضرت عمرؓ کو قوم اور ملک کی بہبودی کا جو خیال تھا اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ عین کرب و تکلیف کی حالت میں جہاں تک ان کی قوت اور حواس نے یاوری دی اسی دھن میں مصروف رہے لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ جو شخص خلیفہ منتخب ہو اس کو میں وصیت کرتا ہوں کہ پانچ فرقوں کے حقوق کا نہایت خیال رکھے مہاجرین انصار اعراب وہ اہل عرب جو اور شہروں میں جا کر آباد ہو گئے ہیں۔ اہل ذمہ (یعنی عیسائی یہودی پارسی جو اسلام کی رعایا تھے) پھر ہر ایک کے حقوق کی تصریح کی چنانچہ اہل ذمہ کے حق میں جو الفاظ کہے وہ یہ تھے "میں خلیفہ وقت کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ خدا کی ذمہ داری اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذمہ داری کا لحاظ رکھے یعنی اہل ذمہ سے جو اقرار ہے وہ پورا

کیا جائے۔ ان کے دشمنوں سے لڑا جائے اور ان کو ان کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے"۔

قوم کے کام سے فراغت ہو چکی تو اپنے ذاتی مطالب پر توجہ کی۔ عبداللہ اپنے بیٹے کو بلا کر کہا کہ مجھ پر کس قدر قرض ہے معلوم ہوا کہ چھیاسی ہزار درہم فرمایا کہ میرے متروک سے ادا ہو سکے تو بہتر ورنہ خاندان عدی سے درخواست کرنا اور اگر وہ بھی پورا نہ کر سکیں تو کل قریش سے لیکن قریش کے علاوہ اوروں کو تکلیف نہ دینا۔ یہ صحیح بخاری کی روایت ہے (دیکھو کتاب المناقب باب قصۃ البیعۃ والاتفاق علی عثمانؓ) لیکن عمرو بن شعبہ نے کتاب المدینہ میں بسند صحیح روایت کی ہے کہ نافع جو حضرت عمرؓ کے غلام تھے کہتے تھے کہ حضرت عمرؓ پر قرض کیونکر رہ سکتا تھا۔ حالانکہ ان کے ایک وارث نے اپنے حصہ وارثت کو ایک لاکھ میں بیچا تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمرؓ پر چھیاسی ہزار کا قرض تھا لیکن وہ اس طرح ادا کیا گیا کہ ان کا مسکونہ مکان بیچ ڈالا گیا جس کو امیر معاویہ نے خریدا۔ یہ مکان باب السلام اور باب الرحمت کے بیچ میں واقع تھا اور اس مناسبت سے کہ اس سے قرض ادا کیا گیا ایک مدت تک دار القضا کے نام سے مشہور رہا۔ چنانچہ خلاصۃ الوفا فی اخبار دار المصطفی میں یہ واقعہ بتفصیل مذکور ہے۔

حضرت عمرؓ نے تین دن کے بعد انتقال کیا اور محرم کی پہلی تاریخ ہفتہ کے دن مدفون ہوئے۔ نماز جنازہ صہیبؓ نے پڑھائی۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ حضرت علیؓ حضرت عثمانؓ طلحہؓ سعد بن ابی وقاصؓ عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے قبر میں اتارا اور وہ آفتاب عالم تاب خاک میں چھپ گیا۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون"

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　　　　　　　　　　　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی و غیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفیکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو